فجر کے وقت وضو کے لیے وقت تنگ ہو تو تیمم کر سکتے ہیں؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-667

تاریخ اجراء: 20شعبان المعظم1446ھ/19فروری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کی نماز فجر کے لئے ایسے وقت آنکھ کھلے کہ وضو کرنے میں وقت نکل جائے گا، تو کیا ایسی صورت میں وضو کی جگہ تیمم کرکے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو شخص نماز فجر کیلئے ایسے وقت نیند سے بیدار ہو کہ وضو کرنے یا غسل فرض ہونے کی صورت میں غسل کرکے نماز پڑھنے سے وقت اتنا تنگ ہو جائے گا کہ نماز فجر کا سلام پھیرنے سے پہلے پہلے طلوع آفتاب ہو جائے گا، تو ایسی صورت میں وضو و غسل کی جگہ تیمم کرکے نماز پڑھ لے، البتہ بعد میں اس نماز کو وضو یا غسل کرکے دوبارہ پڑھنا لازم ہو گا۔

درمختار میں ہے: "یتیمم لفوات الوقت۔ قال الحلبی: فالأحوط أن یتیمم و یصلی ثم یعید" ترجمہ: وقت کے فوت ہونے کی وجہ سے تیمم کرے گا۔ حلبی نے فرمایا کہ احوط یہ ہے کہ وہ تیمم کرکے نماز پڑھے پھر اس نماز کا اعادہ کرے۔ (درمختار، جلد1، صفحہ361، 362، دار المعرفۃ، بیروت)

ردالمحتار علی الدرالمختار میں ہے: "تأخیرہ إلی ھذا الحد عذر جاء من قبل غیر صاحب الحق، فینبغي أن یقال یتیمم و یصلي ثم یعید الوضوء کمن عجز بعذر من قبل العباد" ترجمہ: نماز کی اس حد تک تاخیر ایسا عذر ہے جو غیر صاحب حق کی جانب سے رونما ہوا ہے، تو اس کے جواب میں یہ کہنا مناسب ہو گا کہ وہ تیمم کرکے نماز پڑھ لے، پھر وضو کرکے اعادہ کرے جیسے وہ شخص جو بندوں کی جانب سے پیدا ہونے والے کسی عذر کی وجہ سے وضو پر قادر نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد1، صفحہ362، دار المعرفۃ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”ہر نماز موقت کہ بعدِ فوت جس کی قضا ہے جیسے نماز پنجگانہ وجمعہ و وتر جب طہارت آب (یعنی پانی سے وضو کرنے) سے وقت جاتا ہو تیمم سے وقت کے اندر پڑھ لے کہ قضا نہ ہو جائے پھر پانی سے طہارت کر کے اعادہ کرے۔ اقول: اس میں یہ تفصیل ہونی چاہئے کہ مثلاً صبح (نماز فجر کیلئے) اتنے تنگ وقت اٹھا کہ وضو کرے یا نہانے کی حاجت ہے اور غسل کرے تو سلامِ نماز سے پہلے سورج چمک آئے۔۔۔ تو تیمم سے پڑھ لے پھر غسل یا وضو کر کے دوبارہ بعد وقت پڑھے۔۔۔ (کیونکہ) فجر و جمعہ وعیدین سلام سے پہلے خروج وقت سے باطل ہو جاتی ہیں بخلاف باقی صلوات کہ ان میں وقت کے اندر تحریمہ بندھ جانا کافی ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ439، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اعلی حضرت علیہ الرحمۃ سے فتاوی رضویہ ہی میں ایک سوال ہوا کہ ایک شخص کی آنکھ ایسے وقت کھلی جبکہ وقت نمازِ فجر بہت تنگ ہو گیا کہ اگر غسل کرتا ہے تو نماز قضا ہوئی جاتی ہے ایسے وقت میں ستر دھو کر نماز پڑھ لینا جائز ہے یا نہیں؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب میں فرمایا: ”جبکہ نماز کا وقت تنگ ہو نجاست دھو کر تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر نہا کر بعد بلند آفتاب اُس کا اعادہ کرے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ307، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ”وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ وُضو یا غُسل کریگا تو نماز قضا ہو جائے گی تو چاہیے کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر وُضو یا غُسل کر کے اعادہ کرنا لازم ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ352، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net